حوالہ نمبر: 10082/41	فتوی نمبر: 684ک/6/69	سائل: احمد علی	مجیب: عبداللہ ولی
مفتی: ملک محمد	مفتی: محمد حسین خلیل خیل	مفتی: سید عابد شاہ	شہباز علی
کتاب: پاکی کے مسائل	باب: موزوں پر مسح کرنے کا بیان		تاریخ: 28-01-2020

"وضوسوکس" نامی جرابوں پر مسح کا حکم

ہماری کمپنی Get Dressed ایک جراب متعارف کروانا چاہتی ہے جس میں ہم نے اپنی کوشش کے تحت "جوربین ثخینین" کی شرائط کا لحاظ کرنے کی پوری کوشش کی ہے جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:-

1. یہ بالکل واٹر پروف (Water proof) ہے، اس میں پانی نہیں چھنتا، یعنی اگر اس پر پانی ڈالا جائے تو پاؤں تک نہیں پہنچتا۔
2. یہ کسی چیز سے باندھے بغیر پنڈلی پر اپنی موٹائی کی وجہ سے کھڑی رہ سکتی ہے۔
3. جوتا پہنے بغیر اس میں تین میل تک چل کر دیکھا تو یہ نہیں پھٹی۔

لہٰذا آپ اس پر غور و فکر کر کے یہ بات واضح فرمادیں کہ آپ کے نزدیک اس میں "جوربین ثخینین" کی شرائط پائی جاتی ہیں یا نہیں؟ اور اس پر مسح جائز ہو گا یا نہیں؟

سوال کے ساتھ مذکورہ جراب (کا نمونہ) دار الافتاء میں دے دیا گیا ہے۔ مزید تفصیل اس لنک پر ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔ www.Getdressedshop.com 0333-8045701

الجواب حامداً ومصلیاً

سوال کے ساتھ بطور نمونہ بھیجی گئی جرابوں میں مسح کی مذکورہ بالا تینوں شرائط موجود ہیں، اس لیے اس جیسی جرابوں پر مسح کرنا شرعاً درست ہے۔ البتہ یہ حکم ان شرائط کے ساتھ مشروط ہے، اس لیے اگر کسی وقت ان جرابوں کا معیار تبدیل ہو گیا اور ان میں یہ شرائط باقی نہ رہیں تو اس وقت مسح جائز ہونے کا حکم بھی نہیں رہے گا۔

فتاوی قاضیخان (24/1):

وإن مسح على الجوربين فهو على وجوه: إن كانا رقيقين غير منعلين لا يجوز المسح عليهما في قولهم، وإن كانا ثخينين منعلين جاز المسح عليهما في قولهم.......... والثخين أن يقوم على الساق من غير شد ولا يسقط ولا ينشف، وقال بعضهم لا ينشفان معنى قوله لا ينشفان أي لا

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan
المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE

CS Scanned with CamScanner
Scanned by CamScanner
Scanned by CamScanner

يجاوز الماء القدم، وقيل معنى قوله لا ينشفان أي لا ينشف الجورب الماء إلى نفسه كالأديم والصرم........ يجوز المسح على الخف الذي يكون من اللبد وإن لم يكن منعلاً لأنه يمكن قطع المسافة به.

بدائع الصنائع (10/1):

وأما الخف المتخذ من اللبد فلم يذكره في ظاهر الرواية، وقيل إنه على التفصيل والاختلاف الذي ذكرنا، وقيل إن كان يطيق السفر جاز المسح عليه وإلا فلا، وهذا هو الأصح.

الدر المختار (269/1):

(أو جوربيه) ولو من غزل أو شعر (الثخينين) بحيث يمشي فرسخا ويثبت على الساق بنفسه ولا يرى ما تحته ولا يشف.

رد المحتار (269/1):

قوله (ولو من غزل أو شعر) دخل فيه الجوخ كما حققه في شرح المنية، وقال: وخرج عنه ما كان من كرباس بالكسر، وهو الثوب من القطن الأبيض، ويلحق بالكرباس كل ما كان من نوع الخيط كالكتان والإبريسم ونحوهما. وتوقف ح في وجه عدم جواز المسح عليه إذا وجد فيه الشروط الأربعة التي ذكرها الشارح.

وأقول: الظاهر أنه إذا وجدت فيه الشروط يجوز، وأنهم أخرجوه لعدم تأتي الشروط فيه غالبا، يدل عليه ما في كافي النسفي حيث علل عدم جواز المسح على الجورب من كرباس بأنه لا يمكن تتابع المشي عليه، فإنه يفيد أنه لو أمكن جاز، ويدل عليه أيضا ما في ط عن الخانية أن كل ما كان في معنى الخف في إدمان المشي عليه وقطع السفر به ولو من لبد رومي يجوز المسح عليه اهـ

واللہ سبحانہ وتعالیٰ أعلم
عبداللہ ولی غفر اللہ لہ
دار الافتاء جامعۃ الرشید کراچی
2/جمادی الثانیۃ/1441ھ

الجواب صحیح
الجواب صحیح
الجواب صحیح
الجواب صحیح
الجواب صحیح
دار الافتاء جامعۃ الرشید کراچی

+0221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE
Scanned with
Scanned by CamScanner

دار الافتاء DARULIFTA
جامعة العلوم الإسلامية الفريدية
ای سیون اسلام آباد پاکستان

فتوی نمبر: 2445,37 تاریخ: ١٤٤١/٢/١٤

موٹی جرابوں پر مسح کا حکم

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں، کہ ہم ایک جراب "دی وضوء ساکس" کے نام سے متعارف کروانا چاہتے ہیں، جس میں ہم نے اپنی کوشش کے تحت "جوربین ثخینین" کی شرائط کے لحاظ کی پوری کوشش کی ہے، جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

1- یہ بالکل واٹر پروف ہے، اس میں پانی نہیں چھنتا یعنی اس پر اگر پانی ڈالا جاتا ہے، تو پاؤں تک نہیں پہنچتا۔

2- یہ کسی چیز سے باندھے بغیر اپنی پنڈلی پر اپنی موٹائی کی وجہ سے کھڑا رہ سکتا ہے۔

3- جوتا پہنے بغیر اس میں تین میل تک چل کر دیکھا گیا، تو یہ نہیں پھٹا۔

لہذا آپ اس پر غور و فکر کر کے یہ بات واضح فرمادیں کہ آپ کے نزدیک اس میں "جوربین ثخینین" کی شرائط پائی جاتی ہیں یا نہیں؟ اور اس پر مسح کرنا جائز ہو گا یا نہیں (جراب کا نمونہ ساتھ بھیجا ہے) مستفتی احمد علی (اسلام آباد) ای، او. اٹ گٹ ڈریسٹ 0333-8045701

الجواب حامدا و مصلیا

بطورِ نمونہ دارالافتاء جامعہ فریدیہ میں لائی گئی مذکورہ "دی وضوسوکس" نامی جراب کو غور سے دیکھا گیا، اس میں شرعا "جوربین ثخینین" کی تمام شرائط پائی جاتی ہیں، اور سوال میں مذکور شدہ تمام خصوصیات بھی اس میں موجود ہیں، اس لئے اس پر دوران وضو مسح کرنا جائز ہے۔

نوٹ: جواز کا یہ حکم آپ کی بھیجی ہوئی جراب کے اعتبار سے ہے، اگر یہی کوالٹی اور معیار برقرار رہا، تو جواب یہی ہو گا، تاہم اگر بعد میں اس کی کوالٹی اور معیار میں کوئی ایسی تبدیلی کی گئی، جس کی وجہ سے مذکورہ شرائط میں سے کوئی شرط مفقود ہو جائے، تو پھر مذکورہ بالا حکم نہیں رہے گا۔

في بدائع الصنائع: وإن كانا ثخينين لا يجوز عند أبي حنيفة وعند أبي يوسف، ومحمد يجوز. وروي عن أبي حنيفة أنه رجع إلى قولهما في آخر عمره، وذلك أنه مسح على جوربيه في مرضه، ثم قال لعواده: " فعلت ما كنت أمنع الناس عنه " فاستدلوا به على رجوعه(باب المسح على الجوربين1 / 10 دارالكتب العلمية)

في الفقه الإسلامي وأدلته: إلا أنه رجع إلى قول الصاحبين في آخر عمره، ومسح على جوربيه في مرضه،وقال لعواده: فعلت ماكنت أمنع الناس عنه، فاستدلوا به على رجوعه. وقال الصاحبان، وعلى رأيهما الفتوى في المذهب الحنفي: يجوز المسح على الجوربين إذا كانا ثخينين، لا يشفان (لا يرى ما وراءهما)؛ لأن النبي صلّى الله عليه وسلم مسح على جوربيه (2) ، ولأنه يمكن المشي في الجورب إذا كان ثخيناً، كجوارب الصوف اليوم. وبه

Scanned by CamScanner

تبين أن المفتى به عند الحنفية: جواز المسح على الجوربين الثخينين، بحيث يمشي عليهما فرسخاً فأكثر، ويثبت على الساق بنفسه، ولا يرى ما تحته ولا يشف(باب:المسح على الجوربين:438/1:دارالفكر)

والله اعلم بالصواب

عبدالاحد

دارالافتاء جامعة فريدية

اي سيون اسلام آباد

الجواب صحیح

الجواب صحیح

الجواب صحیح

دارالافتاء
فتوی نمبر ٢٤٤٥/٣

Scanned by CamScanner

Safwa
Shariah Advisory Pvt. Ltd.

+(92) 311 123 8967
info@safwaadvisory.com
www.safwaadvisory.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

December 23, 2022
Ref. No. SC/2022/12/01

Shariah Pronouncement

Shariah Opinion on Get Dressed Socks (Waterproof Wudu Socks)

"Get Dressed" is in the business of producing waterproof *Wudu* socks. The purpose is to produce waterproof socks which meet the conditions set by *Al-Fiqh Al-Hanafi* for performance of *Masah* (مسح) on socks.

Get Dressed has submitted one sample of black colored **Get Dressed Socks** ("the socks") for review and approval. The socks were reviewed in light of the conditions mentioned by *Hanafi Fuqaha* for validity of *Masah* on socks.

- They should entirely cover both the ankles.
- They should be durable enough that a person can walk with the sock for three miles without them tearing
- The socks should remain on the leg without them being tied or fastened.
- They should be such that water does not seep through them

Based on the review of the sample of the socks presented before us, we are of the opinion that the socks fulfill the conditions mentioned above.

Therefore, the socks prepared by Get Dressed which match the qualities of the sample tested fulfil the Shariah requirements for permissibility of *Masah* (مسح) on them.

This certificate is only applicable on **Get Dressed Socks** based on the sample reviewed. Safwa is not responsible for any deviation in the quality of socks, if found.

والله أعلم بالصواب.
Allah knows Best.

Mufti Usama Ehsan

Member Shariah Panel
Safwa Shariah Advisory

SAFWA SHARIAH ADVISORY PVT. LTD.

Islamabad Address: H. 932, St. 91, I-8/4 Islamabad
Karachi Address: 8-A/1 Golf Course Rd. 5, Phase 4, DHA, Karachi

CS Scanned with CamScanner